

# سبق 5

## گھر بنانا

لفظ گھر کی لغت میں یوں تعریف کی گئی ہے ”خاندان کے رہنے کی جگہ“۔ لیکن مثالی گھر کے لئے خدا کے معیار ایسی تنگ حدود سے کہیں آگے ہیں۔ گھر ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو خدا اور ایک دوسرے کو پیار کرتے ہیں، جو گھر کو خدا کے معیار کے مطابق بنانے کے لئے دعا اور کام کرتے ہیں۔

جب دو لوگ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اکٹھا رہنا شروع کرتے ہیں تو انہیں جلد ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ انہیں کئی تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر ایک منفرد شخصیت کا مالک ہے اور اسکے اپنے خواب، ارادے، مایوسیاں اور ضروریات ہیں۔ اور انفرادی فرق شادی کی رسم سے ختم نہیں ہو جاتے۔

اس سبق میں ہم ایسے گھر کے متعلق پڑھیں گے جو اپنے وجود کے مقصد کو پورا کرتا ہے۔ ہم ان تبدیلیوں پر غور کریں گے جس کا سامنا شادی شدہ جوڑے کو رہتا ہے، اور ہم اس سے اٹھنے والے مسائل کو طے کرنے کے طریقوں کے بارے میں بات چیت کریں گے ایسا جوڑا جو یہ بات سمجھتا ہے کہ ”اگر خداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والوں کی



محنت عبث ہے“ (زبور ۱:۱۲) اور ایسا گھر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو خدا کو جلال دے تو وہ  
لا تعداد اجر پائے گا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

گھر کی اہمیت

ضروری تبدیلیاں

مسیحی اور غیر مسیحی گھر

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ چند ایسی تبدیلیوں پر جو نئے شادی شدہ جوڑے کے لئے کرنا لازمی ہے

اور ان تبدیلیوں میں مدد کے طریقوں پر بحث کر سکیں۔

☆ وجوہات پیش کر سکیں کہ بچوں کو ایسے گھر کے استحکام کی ضرورت ہے جسے

خدا کے نمونے کے مطابق بنایا گیا ہو۔

☆ مسیحی اور غیر مسیحی گھر میں فرق بتا سکیں۔

## گھر کی اہمیت

### گھر کی تعریف

خالی مکان گھر نہیں ہوتا۔ گھر وہ جگہ ہے جہاں خاندان رہتا ہے۔ جب خدا

نے پہلے پہل خاندانی زندگی کا نمونہ قائم کیا تو اس نے آدم اور حوا کو ایک خاص جگہ دی کہ انکا

گھر ہو۔ یہ جگہ ایک خوبصورت باغ تھا جسے آدم کو سنبھالنا اور اسکی دیکھ بھال کرنی تھی۔ خدا

آج بھی چاہتا ہے کہ ہر خاندان کا ایک گھر ہو جہاں تمام اراکین ایک اکائی کے طور پر رہ

سکیں۔

ایک مصنف لکھتا ہے:

”گھر کو ایک چھوٹی حکومت سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ باپ صدر ہے اور ماں

نائب صدر۔ وہ گھر کا انتظام کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ وہ اچھے قوانین

بناتے ہیں تاکہ بچے سکون کی زندگی بسر کر سکیں۔ انکے قوانین بچوں کو سکھاتے ہیں کہ وہ سلیقے

سے رہیں اور فرمانبرداری کریں۔ اگر بچے گھر میں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنا سیکھیں

گے تو بعد ازاں وہ سکول میں اپنے اساتذہ کی، اپنے پاسٹر کی اور اپنے ملک کی فرمانبرداری

کریں گے۔“

کسی گھر کے خوشحال اور ایسی پرسکون جگہ ہونے کے لئے جہاں خاندان خدا

سے محبت رکھتا ہے اور ایک دوسرے سے لطف اندوز ہوتا ہے یہ ضروری نہیں کہ وہ بہت بڑا یا

مہنگا ہو۔ انکے درمیان کے تعلق اصل اہمیت کے حامل ہیں۔ اور اگر وہ درست تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ وقت صرف کریں۔ گھر کھانے اور سونے کی جگہ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ چونکہ یہ تعلقات گھر کا اس قدر اہم حصہ ہیں اسلئے ہم اکثر گھر کو ”خاندان“ کے معنوں میں لیتے ہیں۔

## مشق



1 اس لفظ یا الفاظ کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خوشحال گھرانے کا بہترین بیان کرتے ہیں۔

الف: اچھے خاندانی تعلقات۔

ب: پرسکون۔

ج: مہنگا فرنیچر۔

د: خدا کے لئے محبت۔

و: کھانے اور سونے کی جگہ۔

ہ: ملکر کام کرنا۔

2 جب گھر ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں بچے فرمانبرداری سیکھتے ہیں تو اس سے بعد ازاں انکی کس طرح مدد ہوتی ہے؟

.....

.....

## شوہر اور بیوی کی اہمیت

نسل انسانی کی خوشی کا ایک سامان یہ تھا کہ خدا نے گھر مہیا کیا۔ شوہر اور بیوی کو اپنی خوشیاں اور غم، کام اور کھیل، مسائل اور کامیابی بانٹنی تھی۔ گھر والدین اور بچوں دونوں کے لئے ایک سکول ہے جہاں وہ تھل، ایک دوسرے کو سمجھنا اور دوسروں کا خیال رکھنا سیکھتے ہیں۔ گھر ان دباؤ اور مسائل سے ایک پناہ گاہ ہے جسکا سامنا ہر روز انسان کو اپنے کام میں ہوتا ہے۔ مسیحی گھر کی محبت، اطمینان اور خدا کی حضوری شوہر اور بیوی دونوں کو گھر سے باہر کی ذمہ داریوں کے لئے تازہ دم کرتی ہے۔

گھر کا ایک بڑا کام بچوں کی پیدائش اور نشوونما کرنا ہے۔ ماں باپ ہونے کی مشترکہ ذمہ داریاں ایسے شوہر اور بیوی کو مزید قریب لاتی ہیں جو اپنی زندگیوں میں ہر روز خدا کی رہنمائی کی تلاش کرتے ہیں۔ گھر میں بچے بڑی خوشی اور اطمینان لاسکتے ہیں۔ ”دیکھو! اولاد خداوند کی طرف سے میراث ہے۔ اور پیٹ کا پھل اسی کی طرف سے اجر ہے۔“

(زبور ۱۲۷: ۳)

اسکے یہ معنی نہیں کہ خدا بے اولاد جوڑوں سے اپنی برکت روکے رکھتا ہے۔ بائبل مقدس شوہر کو یہ حق نہیں دیتی کہ وہ اپنی بیوی کو چھوڑ دے، اسے اپنے پاس سے کہیں اور بھیج دے یا اسلئے دوسری شادی کر لے کیونکہ وہ بے اولاد ہے۔ نہ ہی بائبل مقدس بیوی کو یہ حق دیتی ہے کہ وہ شوہر کو اسلئے چھوڑ دے کیونکہ انکے بچے نہیں ہیں۔ شوہر یا بیوی میں جسمانی کمی شادی کے سمجھوتے کو منسوخ نہیں کرتی۔

بائبل مقدس بے اولاد جوڑوں کی مثالیں پیش کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ خدا نے کس طرح انکی دعا کا جواب دیا۔ زکریا کا ہن بیکل میں تھا جب خداوند کے فرشتے نے ظاہر

ہو کر اسے بتایا کہ اسکی دعاسن لی گئی ہے اور اسکی بیوی الیشبع کے ہاں بیٹا ہوگا (دیکھیں لوقا ۱: ۱۳)۔ حنا نے بیٹے کے لئے دعا کی اور خدا نے اسے سموئیل دیا جو اسرائیل کا ایک بڑا رہنما بنا (دیکھیں سموئیل ۱: ۱۱-۱۳)۔ کئی بے اولاد جوڑوں نے بچوں کو لے کر پالا ہے جب وہ ان بچوں کے لئے گھر فراہم کرتے ہیں تو خدا انہیں برکت دیتا ہے۔ ایسے بچوں اور والدین کے درمیان گہری اور دیر پا محبت قائم ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کے لئے بڑی خوشی کا باعث بنتے ہیں۔ ”خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہے..... وہ بانجھ کا گھر بساتا ہے اور اسے بچوں والی بنا کر دلشاد کرتا ہے“۔ (زبور ۱۱۳: ۵، ۹)

## مشق



3 کیا آپکا گھر دنیا کی پریشانیوں سے ایک پرسکون جگہ ہے؟ اگر نہیں تو آپ اسے پرسکون بنانے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ جواب کے لئے اپنی نوٹ بک استعمال کریں۔

4 گھر کا ایک بڑا کام کیا ہے؟

5 بائبل مقدس کے دو ایسے اشخاص کے نام بتائیں جنکی دعائیں سنی گئیں اور خدا نے انہیں اولاد دی۔

## بچے کے لئے اہمیت

گھر بچے کے لئے نہایت اہم ہے۔ اسے مسیحی گھر کی محبت، دیکھ بھال، خوشی اور تحفظ درکار ہے۔ گھر میں حاصل ہونے والی تربیت نہ صرف اسکے کردار کو بناتی ہے بلکہ یہ اسکی زندگی کے سارے نکتہ نظر کو متاثر کرتی ہے۔ دنیا میں اسے خواہ کیسے ہی خطرات، مسائل اور مایوسیوں کا سامنا کیوں نہ ہو اسے گھر کے تحفظ اور یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ گھر میں محفوظ ہے۔ وہاں اسکے ایسے والدین ہیں جو اسے سمجھتے ہیں، اس سے محبت رکھتے ہیں، اور اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اسے اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ تحفظ کا احساس بچے کی مدد کرے گا کہ اسکی شخصیت متوازن ہو۔ جس طرح جو کچھ بچہ کھاتا ہے وہ اسکی جسمانی صحت اور ترقی کے لئے اہم ہے اسی طرح خاندان کی محبت بھی اسکی صحت اور ساری زندگی کی خوشی کے لئے مساوی طور پر اہم ہے۔

ہم گھر کو ایک سکول سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ والدین اساتذہ ہیں اور بچے طالب علم۔ والدین اپنے الفاظ اور نمونے سے تعلیم دیتے ہیں۔ اور بچے کس قدر جلدی باتوں اور کاموں میں انکی نقل کرنے لگتے ہیں! جو شوہر اور بیوی اپنے بچوں کے سامنے دیندار زندگی بسر کرتے ہیں انہیں اس بات کا ڈر نہیں ہوتا کہ بچے انکے نقش قدم پر نہیں چلیں گے۔ بد قسمتی سے کئی غیر دیندار لوگ ایسے ہیں جنکے بچے انکی زندگی کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں۔ بائبل مقدس ہمیں دونوں کی مثالیں دیتی ہیں۔ ”اور اس نے خداوند کی نظر میں ہدی کی جیسے اسکے باپ منسی نے کی تھی۔ اور وہ اپنے باپ کی سب راہوں پر چلا اور ان بتوں کی پرستش کی جنکی پرستش اسکے باپ نے کی تھی اور انکو سجدہ کیا۔“ (۲ سلوٹین ۲۱: ۲۰-۲۱) تاہم یہوسفط بادشاہ ایک اچھا بادشاہ تھا جسکی ابتدائی زندگی پر اسکے دیندار والدین کا اثر ہوا۔

”اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اسکی روش اسکے باپ داؤد کے پہلے طریقوں پر تھی وروہ بعلم کا طالب نہ ہوا۔ بلکہ اپنے باپ داؤد کے خدا کا طالب ہوا اور اسکے حکموں پر چلتا رہا اور اسرائیل کے سے کام نہ کئے۔“  
(۲ تواریخ ۱۷: ۳-۴)

اگر آپ پہلے ہی اپنا گھر نہیں بنا چکے اور اب آپ ایسا کریں تو میری دعا ہے کہ۔ آپ اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ بچوں کی زندگی میں درست اور غلط کے لئے سب سے بڑا اثر انکے والدین ہیں۔

بچے کی زندگی کے پہلے چند سالوں میں اسکا کردار اور ساری زندگی کی عادات بنتی ہیں۔ غیر دیندار والدین کا اثر اس امکان کو کم کر دیتا کہ وہ خدا کے پاس آسکیں۔ درحقیقت اس طرح وہ خدا سے دور ہو سکتے ہیں۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے خاندان میں جہاں محبت اور نظم و ضبط ہوتا ہے بچے ایسے روحانی سبق سیکھتے ہیں جو وہ کبھی بھول نہیں سکتے۔ ”لڑکے کی اس راہ میں تربیت کر جس پر اسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اس سے نہیں مڑیگا“ (امثال ۲۲: ۶)۔ انہیں خدا سے ڈرنے، راستباز اور دیا نندار بننے کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ وہ دنیا کے لئے برکت ثابت ہو سکیں۔

## مشق

ایسے گھر کے بارے میں بتائیں جو بچوں کی متوازن شخصیت میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

6

.....  
.....

والدین..... اور..... سے بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ 7

گھر بچے کے کردار کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟ 8

.....  
.....

## معاشرے کے لئے اہمیت

ہم کہہ سکتے ہیں کہ معاشرہ اپنے وجود کے لئے خاندان پر انحصار کرتا ہے۔ یعنی خاندان ایسے اراکین فراہم کرتا ہے جو معاشرہ بنا سکیں۔ ایک اچھا خاندان اپنے بچوں کو ایسی تربیت دیتا ہے جسکی انہیں معاشرے کے مناسب رکن بننے کے لئے ضرورت ہے گھر اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ہمارے معاشرے کے لوگ کیسے ہونگے۔

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو سب سے پہلے اسکا رابطہ گھر کے دیگر اراکین کے ساتھ ہوتا ہے۔ گھر میں اسکا کردار بنتا ہے اور اسکی عادات تشکیل پاتی ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں سے برتاؤ کرنا سیکھتا ہے۔ مناسب تربیت سے بچہ اچھی عادات، احساس ذمہ داری، محبت، وفاداری اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا سیکھتا ہے۔ جو کچھ وہ گھر کے چھوٹے معاشرے میں کرتا ہے وہی وہ اپنے پڑوس اور اپنی دنیا کے بڑے معاشروں میں کریگا۔

## مشق



کسی بھی دوسری چیز سے بڑھکر کوئی بات تعین کرتی ہے کہ ہمارے معاشرے کے اراکین کیسے ہونگے؟

9

.....

.....

## ضروری تبدیلیاں

### شوہر اور بیوی کے تعلقات

شاید کسی بھی شخص کو اتنی بڑی یا مختلف طرح کی تبدیلیوں کی ضرورت نہیں ہوتی جس قدر شادی میں ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ منفرد تقاضا کرتی ہے کہ مرد اور عورت بالکل نئی طرز زندگی اپنائیں۔

خدا رفاقت کے لئے انسان کی ضرورت کو سمجھتا ہے۔ رفاقت خاندان کے لئے خدا کے مقاصد میں سے ایک بڑا مقصد تھا۔ خدا نے آدم کو دیکھا کہ اسکے لئے اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے پس اس نے حوا کو اس کا ساتھی بنایا۔ (پیدائش ۲: ۱۸)

امثال ۱۸: ۲۲ میں مرقوم ہے، ”جسکو بیوی ملی اس نے تحفہ پایا اور اس پر خداوند کا فضل ہوا“۔ تاہم کئی لوگ ایسے ہیں جو ایک دوسرے کے لئے وقف ہونے، جیسی سنجیدہ ذمہ داریوں کے متعلق سوچے بغیر شادی کی قسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور بعد ازاں سوچتے ہیں کہ کیا شادی اچھی چیز ہے یا نہیں۔

دو بالغ افراد جب شادی کرتے ہیں تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں ابھی مزید بالغ ہونے کی ضرورت ہے۔ وہ خامیاں جو انہیں پہلے نظر نہیں آتی تھیں اب سامنے آنے لگتی ہیں۔ ایسا شخص جو شادی سے پہلے صرف اپنی بہتری سوچنے کا عادی تھا اب اسے یہ سوچنا چاہیے کہ ان دونوں کے لئے کیا بہترین ہے۔

شادی کی تعمیر اور ترقی ساری عمر پر محیط ایک عمل ہے۔ یہ شادی کی رسم کے چند لمحوں میں مکمل نہیں ہوتا۔ نیز جس قدر مرد اور عورت کو شادی کی ذمہ داریوں اور فرائض کی زیادہ سمجھ ہوگی اسی قدر وہ ضروری تبدیلیوں کے لئے زیادہ تیار ہوں گے۔

شادی میں اختلاف کے وقت آئیں گے اور شوہر اور بیوی دونوں کو ہمیشہ یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ وہ ہمیشہ ہار مانیں گے۔ انہیں مسائل پر بات کرنی چاہیے اور حل پر اتفاق کرنا چاہیے۔ شادی کی تبدیلیوں کے لئے قطعی دیانتداری، تحمل، حکمت بے غرضی کی ضرورت ہوگی۔

بعض اوقات دونوں کے لئے اپنے منصوبوں اور خواہشوں کو قربان کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن محبت تبدیلی کو ممکن بناتی ہے۔ یہ شادی کا ضروری حصہ ہے اور خوشحال گھرانے کے لئے لازمی ہے۔

---

مشق



خاندان کا ایک مرکزی مقصد کیا تھا؟

10

11 ایسا شخص جو پہلے صرف اپنے بارے میں سوچتا تھا اسے شادی کے بعد کس قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہے؟

12 بالغ افراد جو شادی کی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھتے ہوئے شادی کرتے

ہیں

- الف: انکے لئے تبدیلیاں کرنا آسان ہوگا۔  
 ب: وہ بہتر طور پر ضروری تبدیلیوں کے لئے تیار ہونگے۔  
 ج: انکے لئے دوسروں کے مقابلے میں تبدیلیاں کرنا زیادہ مشکل ہوگا۔

## والدین کے ساتھ تعلقات

ایک اور مسئلہ جو اکثر پیدا ہوتا ہے وہ والدین کے ساتھ تعلق ہے۔ شادی سے والدین کے لئے عزت اور محبت کم نہیں ہونی چاہیے۔ تاہم اسکا یہ مطلب ضرور ہے کہ شوہر اور بیوی اپنے والدین کے ساتھ اب ویسے تعلقات نہیں رکھیں گے جو کبھی بچپن میں وہ رکھتے تھے۔ اب وہ اپنا گھر بنا رہے ہیں اور نیا اور اہم تعلق شوہر اور بیوی کے درمیان ہے۔ ”اسلئے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا“۔ (مرقس ۱۰: ۱۷)

والدین بعض اوقات بھول جاتے ہیں کہ انکے شادی شدہ بچے اب بڑے ہو گئے ہیں اور انہیں اپنی زندگیوں کا انتظام کرنے کا حق ہے۔ والدین اس وقت جوانوں کو قیمتی

نصیحت ضرور دے سکتے ہیں جب وہ ان سے ایسی نصیحت کی درخواست کریں تاہم انہیں چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو زبردستی یہ سکھانے کی کوشش نہ کریں کہ انہیں اپنا گھر کس طرح چلانا چاہیے۔ نیز نصیحت لینے میں بھی شوہر اور بیوی کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ایک دوسرے کے لئے انکا تعلق والدین کی ذمہ داری سے پہلے آتا ہے۔

جب بھی شوہر اور بیوی کے درمیان کوئی مسئلہ ہو تو بیوی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ ہر بار اپنے والدین کے پاس جائے۔ اسکے لئے وقتاً فوقتاً اپنے والدین کے گھر ملاقات کے لئے جانا مناسب ہے لیکن اسے یاد رکھنا چاہیے کہ اب اسکا گھر وہ نہیں بلکہ اسکے شوہر کا گھر ہے۔ اسے لمبے وقت کے لئے اپنے شوہر سے دور نہیں رہنا چاہیے۔ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ لمبے عرصہ کی جدائی شادی کو کمزور کر سکتی ہے اور شوہر اور بیوی دونوں کے لئے آزمائش کا باعث بن سکتی ہے۔

## مشق



ہر بیان کے حرفِ تہجی پر جو جملے کو درست طور پر مکمل کرتا ہے نشان لگائیں

13

جب دو بالغ شادی کرتے ہیں تو انہیں

الف: اپنے والدین کی نصیحت کی مزید ضرورت نہیں ہوتی۔

ب: یہ یاد رکھتے ہوئے اپنے والدین سے محبت اور انکی عزت کرنی

چاہیے کہ انکا تعلق تبدیل ہو چکا ہے۔

ج: اپنے گھر کے انتظام کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔

و: بالغانہ رویہ رکھنا چاہیے اور اپنے اختلافات کے لئے اپنے والدین کے پاس نہیں جانا چاہیے۔

## مالی معاملات

ایک چیز جو اکثر جھگڑے کا باعث بنتی ہے روپیہ ہے۔ شوہر اور بیوی کے لئے اچھا ہے کہ روپے پیسے سے متعلق تمام معاملات پر بات چیت کریں۔ شاید یہ جوان شوہر کی بہت زیادہ تنخواہ نہ ہو اور اسکی بیوی کے لئے لازم ہے کہ وہ جہاں کہیں ممکن ہو بچت میں اسکی مدد کرے۔ شادی کا یہ مطلب نہیں کہ اسے اپنے شوہر سے غیر مناسب تقاضے کرنے چاہیں۔ اگر شوہر بیوی کو اسکی خواہش کے مطابق وہ تمام کپڑے نہیں دلواسکتا تو بیوی کو شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ اگر انہیں اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے مقابلے میں زیادہ سادگی سے رہنا پڑے تو انہیں ناخوش نہیں ہونا چاہیے۔ اسکے برعکس بیوی کے لئے یہ ایک چیلنج ہے کہ وہ جو کچھ اسکے پاس ہے اس سے اپنے گھر کو کس طرح خوش اور پرکشش رکھتی ہے۔

یقیناً شوہر کو بیوی سے یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ وہ روپے کے بغیر گھر کا انتظام کرے یا خاندان کے لئے روزگار کا بندوبست کرے۔ عورت گھر کے اخراجات میں مدد کر سکتی ہے تاہم گھر کے سربراہ کی حیثیت سے یہ شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ گھر کے لئے روپے پیسے کا بندوبست کرے۔

”اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے“۔ (۱- سیمتھیس ۸:۵)

## مشق



14 اپنی نوٹ بک میں کم از کم چار چیزیں لکھیں جو شادی میں روپے روپے کے متعلق جھگڑا پیدا کرتی ہیں۔

15 بائبل مقدس ایسے مرد کے بارے میں کیا کہتی ہے جو اپنے گھر کی خبر گیری نہ کرے؟

## مسیحی اور غیر مسیحی گھر

### غیر مسیحی گھر

کئی گھر خدا کی مرضی سے بہت دور ہیں۔ گناہ نے پہلے گھر کو خراب کیا۔ آدم اور حوٰنہ خدا کی نافرمانی کی اور اس سے خاندان میں خوشی اور محبت کی بجائے حسد، جھگڑے اور قتل آئے۔

کئی خاندان ایسے ہیں جو کئی طرح سے مثالی مسیحی گھروں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ایسے گھروں میں رہنے والے خاندان ملکی قانون کا احترام اور فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ شوہر اپنے گھر کے لئے روپے روپے کا بندوبست کرتے ہیں۔ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوتے ہیں۔ وہ غرباء اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی لوگ کلیسیاؤں کے اراکین بھی ہیں۔ لیکن ان میں انتہائی اہم بات کی کمی ہے: وہ کبھی یہ اقرار نہیں کرتے کہ وہ گنہگار ہیں۔ انہوں نے کبھی اپنی زندگیوں اور گھروں میں مسیح کو دعوت نہیں دی۔

وہ اس کلیسیا کی مانند ہیں جس سے فرشتے نے کہا، ”تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے“ (مکاشفہ ۳: ۱۷)۔ اس بیان کا اطلاق ہر اس شخص پر ہوتا ہے جو خدا کی ضرورت کو نہیں پہچانتا۔ جب انکی زندگی پر مصائب اور مسائل آتے ہیں تو انکے پاس المسح کی حضوری، سکون اور مدد نہیں ہوتی کہ وہ ان سے باہر نکل سکیں۔

کئی غیر مسیحی گھرانے ایسے ہیں جہاں شوہر اور بیویاں جوئے، نشہ آور ادویات، تمباکو اور شراب میں روپیہ ضائع کر دیتے ہیں۔ بعض ایسی عادات کے ایسے غلام بن جاتے ہیں کہ وہ ایک ہی رات میں اپنی ساری تنخواہ شراب خانوں میں اڑا دیتے ہیں اور خاندان کی خوراک کے لئے کوئی روپیہ نہیں بچتا۔ حسد اور نفرت کے سبب جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ غیر صحت مند رسائل اور گندی گفتگو ایسے گھرانوں کے بچوں کے ذہن خراب کر دیتے ہیں۔ چھوٹی عمر میں ہی وہ تشدد، جرم اور حرام کاری سے متعارف ہو جاتے ہیں۔ جادو ٹونے اور دیگر اقسام کی بدتمیز جن میں غیر مسیحی گھرانوں کے لوگ حصہ لیتے ہیں غم، خوف اور مصیبت میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

## مشق



جملے کے ہر درست بیان کے حرف ججی پر دائرہ کھینچیں۔ مکاشفہ میں ”غریب

16

اندھے اور ننگے“ لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے جس کا اشارہ

الف: ہر جگہ موجود ان تمام لوگوں کی جانب ہے جو خدا کی ضرورت کو

نہیں پہچانتے۔

ب: ان خاندانوں کی جانب ہے جنکے پاس زندگی کی ضرورت اسلئے نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے اپنا روپیہ شراب اور نشے وغیرہ میں اڑا دیا ہے۔

ج: ایسے لوگوں کی جانب ہیں جنکے باعزت اور آرام وہ گھر ہیں لیکن وہ کلیسیا کے اراکین نہیں ہیں۔

## مسیحی گھر

مسیحی گھر مسیح کی محبت سے پُر ہوتا ہے اور وہ مسیح کو گھر میں سب سے بڑا رتبہ دیتے ہیں۔ اس گھر کے اراکین صرف اتوار کے روز خدا کو یاد نہیں کرتے۔ انہیں سکھایا گیا ہے کہ وہ ہر روز اپنی زندگی میں اسکی فرمانبرداری اور عزت کریں۔ جب کوئی شادی شدہ جوڑا جو اپنا گھر بنا رہا ہے مسیح کو اپنی زندگیوں میں قبول کرتا ہے اور مسیح کی رہنمائی کی درخواست کرتا ہے تو مسیح کو بہت خوشی ہوتی ہے۔ لیکن حقیقی مسیحی گھر صرف اسلئے اتفاقاً نہیں بن جاتا اور نہ ہی خود بخود تیار ہو جاتا ہے کہ لوگ مسیحی ہیں۔ لازم ہے کہ وہ اس پر کام کریں۔

اسکا ایک طریقہ خاندانی عبادت ہے۔ کلیسیائیں بننے سے قبل خدا نے ہر ایک مرد کو تعلیم دی کہ ہر باپ کو اپنی خاندانی عبادت میں رہنمائی کرنی چاہیے۔ مرد اپنے گھر کا کاہن تھا۔

خاندانی عبادت شروع کرنا آج بھی باپ کی ذمہ داری ہے۔ جب والدین اور بچے روزانہ بائبل مقدس پڑھتے اور دعا کرتے ہیں تو وہ خداوند میں ایک دوسرے کو سمجھنے اور ایک دوسرے کی محبت میں ترقی کرتے ہیں۔ یہ وقت جسے بعض لوگ خاندانی عبادت

کہتے ہیں بچے کی تربیت میں نہایت اہم ہے۔

شوہر اور بیوی جو خاندانی عبادات کے ساتھ اپنی شادی کا آغاز کرتے ہیں اور وفاداری سے ایسا کرتے ہیں انکی زندگی بھر پور اور بابرکت ہوگی۔ وہ بہتر طور پر اس قابل ہونگے کہ مسائل کو طے کر سکیں جبکہ وہ خدا کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں۔

عبادت کے لئے ایسا وقت منتخب کرنا چاہیے جب دیگر سرگرمیوں کی مداخلت کا امکان کم ہو۔ شاید کام پر جانے سے پہلے یا دن کے آخر میں۔ ہر کھانے سے قبل خدا کا شکر ادا کرنا گھر میں عبادت کا ایک اور حصہ ہے۔ ”..... جنہیں خدا نے اسلئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے انہیں شکر گزاری کے ساتھ کھائیں“۔ (۱۔ تیمتھیس ۴: ۳)

ایسے خاندان جو اپنے گھروں میں خدا کو جلال دینے کا ارادہ کرتے ہیں (دیکھیں یسوع ۱۵: ۲۳) خدا نہیں برکت دیگا اور وہ ایک دوسرے کی محبت اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں ترقی کریں گے۔

آئیے بائبل مقدس کے ایک حوالے کو پڑھتے ہیں جو مثالی مسیحی گھر میں بے غرض محبت کے بارے میں ہے۔

”محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شجخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے سب کچھ سہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی امید رکھتی ہے سب باتوں کی برداشت کرتی ہے“ (۱۔ کرنتھیوں ۱۳: ۴-۷)۔

## مشق



17 وہ جسے مسیحی گھر میں سب سے بڑا رتبہ حاصل ہے

18 کلیسیاؤں کے وجود سے قبل خدا نے باپ کو کیا ذمہ داری دی؟

19 خاندانی عبادت کا مطلب ہے

الف: وہ وقت جب خاندان ملکر کلام خدا پڑھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔

ب: کلیسیا میں وہ خاص جگہ جہاں خاندان ملکر دعا کرتا ہے۔

20 مسیحی گھر کے افراد کی بہترین پہچان ہوتی ہے

الف: وفاداری سے کلیسیا میں حاضر ہونے سے

ب: اپنی زندگی میں راست کام کرنے سے۔

ج: اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کو جلال دینے اور اسکی فرمانبرداری

کرنے سے۔

21 اپنی نوٹ بک میں زندگی کے ایسے حصوں کے بارے میں لکھیں جو خدا کی

محبت کے معیار کے مطابق نہیں ہیں۔ اسکے بعد خدا سے درخواست کریں کہ

وہ ضروری تبدیلیوں میں آپکی مدد کرے۔

اب جبکہ آپ پہلے پانچ اسباق مکمل کر چکے ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصہ کے جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ۱-۵ کی دہرائی کریں اسکے بعد جوابی صفحہ پُر کرنے کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



## سوالات کے جوابات

- 11 اسکے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ سوچے کہ ہم دونوں کیلئے کیا بہترین ہے؟
- 1 الف: اچھے خاندانی تعلقات۔  
ب: پُ سکون۔  
د: خدا کے لئے محبت۔  
ہ: ملکر کام کرنا۔
- 12 ب: وہ بہتر طور پر ضروری تبدیلیوں کے لئے تیار ہونگے۔
- 2 اس سے انہیں مدد ملتی ہے کہ وہ اپنے اُستادوں، پاسٹر اور ملک کے قوانین کی پابندی کر سکیں۔
- 13 ب: یہ یاد رکھتے ہوئے اپنے والدین سے محبت اور انکی عزت کرنی چاہیے کہ انکا تعلق تبدیل ہو چکا ہے۔  
ج: اپنے گھر کے انتظام کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔  
د: بالغانہ رویہ رکھنا چاہیے اور اپنے اختلافات کے لئے اپنے والدین کے پاس نہیں جانا چاہیے۔
- 3 آپکا جواب۔ لازم ہے کہ ہم خدا کی مدد کے لئے دعا کریں۔ ہمیں گھر میں

اپنے فرائض میں وفادار ہونا چاہیے تاکہ ہم کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ جہاں کہیں ممکن ہو ہمیں مدد کرنی چاہیے۔

14 کوئی چار۔ اگر مالی معاملات پر بات چیت نہیں کی گئی تو جھگڑے ہو سکتے ہیں اگر انہیں دوسروں کے مقابلے میں سادگی سے رہنا پڑے تو بیوی بڑا سکتی ہے۔ شوہر کا گھر کے لئے روپیہ فراہم نہ کرنا۔ شوہر کا بیوی سے توقع کرنا کہ وہ کمائے۔

4 بچوں کی پیدائش اور نشوونما کے لئے فراہمی کرنا۔

15 وہ غیر ایماندار سے بدتر ہے۔

5 زکریاہ اور حناہ۔

16 الف: ہر جگہ موجود ان تمام لوگوں کی جانب ہے جو خدا کی ضرورت کو نہیں پہچانتے۔

6 اسکے والدین اسے سمجھتے ہیں، اس سے محبت رکھتے ہیں، اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں اور وہ محفوظ محسوس کرتا ہے۔

17 المسح۔

7 الفاظ، نمونے۔

- 18 ہر باپ کو عبادت میں رہنمائی کرنی تھی۔
- 8 گھر میں اسکا کردار اور عادات بنتی ہیں اور وہ وہاں ایسے اسباق (اچھے یا بُرے) سیکھتا ہے جو اسے کبھی نہیں بھولتے۔
- 19 الف: وہ وقت جب خاندان ملکر کلام خدا پڑھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔
- 9 گھر میں تربیت۔
- 20 ج: اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کو جلال دینے اور اسکی فرمانبرداری کرنے سے۔
- 10 رفاقت۔
- 21 آپکا جواب۔